

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الجواب بعون ملہم الصواب

خسوف (چاند گرہن) کے وقت دو رکعت نماز پڑھنا مسنون ہے، مگر اس میں جماعت مسنون نہیں، سب لوگ تنہا علیحدہ علیحدہ نماز پڑھیں اور اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں مسجد میں جانا بھی مسنون نہیں۔ آنحضرت ﷺ سے بھی چاند گرہن کی نماز مفرد انکی پڑھنا ثابت ہے کسی صحیح روایت سے اسکی جماعت ثابت نہیں۔ یہی احتاف کا مذہب ہے۔

فی مراقی الفلاح ص: ۲۱۸

أداء صلاة ( الخسوف ) فرادی لأن القمر يحسف مرارا في عهد النبي صلى الله عليه وسلم ولم ينقل إلينا أنه صلى الله عليه وسلم جمع الناس دفعا للفتنة

وفي المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة ۲/ ۲۶۶

وأما حديث عبد الله بن عباس، فلا يصح لما بينا: أن النبي عليه السلام لو كان صلى صلاة الخسوف بجماعة لنقل عنه نقلاً مستقيماً،

وفي حاشية ابن عابدين ۱/ ۵۵۲

تتمة قال في الحلية وأما الجماعة في صلاة الخسوف فظاهر كلام الجهم الغفیر من أهل المذهب كراهتها وفي شرح الزاهدی وقيل جائزة عندنا لكنها ليست بسنة اهـ ..... واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

(مستقر)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵ / صفر المظفر ۱۴۳۷ / ۱۴۳۷ ہجری

۸ / دسمبر ۲۰۱۵ / عیسوی



الجواب صحیح  
احقر محمد رفیع غفر اللہ عنہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ / صفر المظفر ۱۴۳۷ / ۱۴۳۷ ہجری

۱۰ / دسمبر ۲۰۱۵ / عیسوی

